This question paper contains **4+2** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **727**

Unique Paper Code : **214668** **D**

Name of the Paper : **Urdu-A**

Name of the Course : **B.A. (Prog.)**

Semester : **VI**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے : ۱۰

(الف)

شعر و ادب کا دہلوی دبستان زبان و بیان اور طرزِ فکر و احساس کی چند معین خصوصیات سے عبارت ہے۔ جن میں خلوص، سادگی اور تاثیر بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ شمالی ہند میں باقاعدہ شاعری کا آغاز اگر چہ دیوان ولیؔ کی اشاعت کے نتیجے میں ہوا لیکن شمالی ہند میں اُردو شاعری کا یہ دور جس کی نمائندگی آبروؔ، مضمونؔ، ناجیؔ اور یکؔ رنگ کرتے ہیں، ایہام گوئی کا شکار ہو گیا۔ ایہام گوئی دہلوی دبستان کی روح کی منافی ہے چنانچہ اگر یہ کہا جائے کہ دبستانِ دہلی کی ادبی

P.T.O.

اقدار میر تقی میر اور ان کے بعض معاصرین کے طفیل پروان چڑھیں تو غلط نہ ہوگا۔ اگر چہ انہوں نے بھی اپنا چراغ ولی کے چراغ سے جلایا ہے۔ میر تقی میر اور خواجہ میر درد کی غزلیں، میر حسن کی مثنوی سحرا لبیان، میرامن کی ''باغ و بہار'' اور غالب کے خطوط، دہلوی دبستان کی نمائندہ تخلیقات ہیں۔

(ب)

تفصیل ہیئتِ غزل کی یہ کہ اصطلاح شعرا میں غزل متفق الوزن اور متفق القوافی اشعار کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس میں کسی مسلسل مفہوم کا پایا جانا ضروری نہیں۔ ہر شعر آزاد، قائم بالذّات، خود مکتفی، معنی کے اعتبار سے اپنی جگہ پر مکمل اور ایک مستقل جداگانہ حیثیت کا مالک ہوتا ہے شعر اوّل کے دونوں مصرعے مقفّٰی ہوتے ہیں اور اسے مطلع کہتے ہیں۔ مطلع کے علاوہ دوسرے تمام اشعار میں پہلا مصرعہ قافیہ سے آزاد ہوتا ہے اور صرف مصرعہء ثانی میں قافیے کی پابندی ہوتی ہے۔ گویا دوسرے تمام اشعار فرد ہوتے ہیں۔ مطلع کے بعد کے شعر کو حسنِ مطلع یا زیبِ مطلع کہتے ہیں۔ غزل کے آخری شعر کو، جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، متمم غزل یا مقطع کہتے ہیں۔ فارسی اور اُردو شعرا کی یہ ایک خصوصی روش ہے کہ وہ اپنے تشخص کے لئے ایک مختصر سا نام اختیار کر لیتے ہیں اور اس کو اپنے شاعرانہ کلام میں استعمال کرتے ہیں۔

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

رنگ پیراہن کا خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسمِ گل ہے تمہارے بام پر آنے کا نام
دوستو، اس چشم ولب کی کچھ کہو جس کے بغیر
گلستاں کی بات رنگیں ہے نہ میخانے کا نام
پھر نظر میں پھول مہکے دل میں پھر شمعیں جلیں
پھر تصوّر نے لیا اُس بزم میں جانے کا نام
اب کسی لیلیٰ کو بھی اقرارِ محبوبی نہیں
ان دنوں بدنام ہے ہر ایک دیوانے کا نام
محتسب کی خیر، اونچا ہے اسی کے فیض سے
رند کا، ساقی کا، مے کا، خم کا، پیمانے کا نام

(ب)

گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ
عجیب مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ

بس ایک موتی سی چھب دکھا کر بس ایک میٹھی دی دُھن سنا کر
ستارۂ شام بن کے آیا برنگِ خوابِ سحر گیا وہ
خوشی کی رت ہو کہ غم کا موسم نظر اسے ڈھونڈتی ہے ہر دم
وہ بوئے گل تھا کہ نغمہء جاں مرے تو دل میں اُتر گیا وہ
نہ اب وہ یادوں کا چڑھتا دریا نہ فرصتوں کی اُداس برکھا
یونہی ذرا سی کسک ہے دل میں جو زخم گہرا تھا بھر گیا وہ
وہ میکدے کو جگانے والا وہ رات کی نیند اُڑانے والا
یہ آج کیا اس کے جی میں آئی کہ شام ہوتے ہی گھر گیا وہ

۳۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

ہم پریم پجاری ہیں، تو پریم کنہیا ہے
تو پریم کنہیا ہے یہ پریم کی نیّا ہے
یہ پریم کی نیّا ہے، تو اس کا کھویّا ہے
کچھ فکر نہیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل!
یہ درد بھری دُنیا بستی ہے گناہوں کی
دل چاک امیدوں کی، سفّاک نگاہوں کی
ظلموں کی، جفاؤں کی، آہوں کی، کراہوں کی
ہیں غم سے حزیں، لے چل
اے عشق کہیں لے چل

(ب)

انگنت صدیوں کے تاریک بہیمانہ طلسم
ریشم و اطلس کمخواب میں بنوائے ہوئے
جا بہ جا بکتے ہوئے کوچہ و بازار میں جسم
خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہلائے ہوئے
جسم نکلے ہوئے امراض کے تنوروں سے
پیپ بہتی ہوئی گلتے ہوئے ناسوروں سے
لوٹ جاتی ہے ادھر کو بھی نظر کیا کیجئے
اب بھی دلکش ہے ترا حسن مگر کیا کیجئے
اور بھی دُکھ ہیں زمانے میں محبّت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ

عصمت چغتائی کی افسانہ نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

غلام عباس کے افسانے ''آنندی'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۵۔ فیض کی غزلیہ شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

ناصر کاظمی کے شاعری کی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۶۔ اختر شیرانی کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

اخترالایمان کی نظم ''ڈاسنہ اسٹیشن کا مسافر'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع امثال لکھئے : ۱۵

تشبیہہ، وجہ تشبیہہ، استعارہ، استعارہ بالکنایہ، مجاز مرسل، کنایہ۔